

مراتب کے تجاوض کو نظر انداز کر کے نہیں۔

محمد الیاس الصارمی لاہور

اشارات (اپریل ۹۵) بہت خوب اور بر عمل تھے۔ اگر انگریزی میں ترجمہ کر کے کتابچے کی شکل سے دی جائے تو دنیائے مغرب کی انسانی حقوق کی تحکیموں کو اپنے نقطہ نظر سے آگاہ کرنے کی ایک ٹھوس کوشش کی جاسکتی ہے۔

”چین کا بے روت معاشرہ“ (مسلم سماج) میں مسلمانوں کے بارے میں تفصیلات موجود نہیں ہیں۔ چین میں مسلمانوں سے متعلق انداد و شمار پیش سے ہی متنازعہ چلے آ رہے ہیں اور اس کی وجہ سے ۱۰۰ شماری کا فیہ نہ بنی ہو۔ وہ پر منقہ کرایا جاتا ہے۔ چین کی ۵۶ قومیتوں میں سے ۱۲ قومیتوں میں مسلمان باشندے اقلیت یا اقلیت میں پائے جاتے ہیں۔

مسلم اقلیتوں پر کام کرنے والی معروف علمی شخصیت جناب علی ستانی کے مطابق ۱۹۸۲ تک مسلم آبادی ۱.۷۷ ملین تھی جبکہ ۱۹۸۲ میں کل چینی آبادی ۱.۱۹ بلین ٹھوس پر مشتمل تھی۔

غیر سرکاری ذرائع کے مطابق چین میں ۲۵ ہزار مساجد ہیں جن میں سے ۱۵ ہزار صرف صوبہ شینجیانگ میں واقع ہیں۔

محمد آصف خاں لاہور

ترجمان القرآن (مارچ ۱۹۹۵) میں جناب خالد سیف اللہ رحمانی نے ”امتنانِ پیوندِ کارنی“ (صفحہ ۲۶) میں لکھا ہے: ”مشہور مآل فقہ ابن عربی.....“

انھیں ابن عربی کہنا ٹیک نہیں ہے۔ یہ ابن العربی تھے۔ ان کا پورا نام ابوہریرہ محمد بن عبد اللہ تھا۔ انھوں نے ۱۱۲۸ میں وفات پائی۔

اسی شمارہ میں جناب پروفیسر عبدالقادر سلیم نے اپنے مضمون ”یورپ میں فلسفہ سائنس کا ارتقاء“ (صفحہ ۶۵) میں ابن عربی کو ابن العربی لکھ دیا ہے جو ٹیک نہیں ہے۔

غلام عباس طنبر، وریام واہجنگ

بر ماہ ایک مسلمان ملک کا مفصل تعارف آنا چاہیے جس میں وہاں کی تاریخ، ثقافت، اسلام سے تعلق، تحریکیں، موجودہ صورت حال، مافی و مابہی و دفاعی وسائل، وہاں کی مشہور عمارات، منابر، عجائبات، مساجد، اسلامی مراکز اور عظیم شخصیات کے متعلق سب چھو ہو۔ اس ملک کا مفصل نقشہ بھی دیں۔

حافظ مختیار احمد، شکار پور

بحیثیت مسلم کے پوری دنیا، اسلام کے حالات، مہوم، کا جذبہ انبیاء کو نے کونے کونے پر امت مسلمہ کو تہ و بالا کرنے کے لیے مغربی دنیا سے چین ہو، فرض سمجھتے ہوں۔ ترجمان پر جو اپنے دل کی آواز بھائی تھا۔